14 مارچ 2017ء

## اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کے لیے آئی ٹی گورننس اور خطرے کے انتظام کے فریم ورک کا مسودہ جاری کر دیا

اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کے لیے آئی ٹی گورننس اور خطرے کے انتظام کے فریم ورک کا مسودہ جاری کر دیا ہے تا کہ اس میں دلچسپی رکھنے والے فریقوں سے رائے/فیڈ بیک لیا جاسکے۔ فریم ورک کا مسودہ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ www.sbp.org.pk پر دستیاب ہے۔

یہ فریم ورک عالمی معیارات اور ٹیکنالوجی کی گورننس اور خطرے کے انتظام کے لیے عالمی روایات کے تسلیم شدہ اصولوں پر مبنی ہے اور یہ تمام مالی اداروں کے لیے اسٹیٹ بینک کی بیس لائن شرط کے طور پر کام کرے گا۔ اس کا مقصد ٹیکنالوجی کے استعمال سے منسلک خطرات کا انتظام کرنے کے لیے سازگار ضوابطی ماحول کی فراہمی ہے۔

اس فریم ورک کا اطلاق تمام مالی اداروں پر ہوگا جس میں کمرشل بینک (سرکاری و نجی شعبے کے بینک)، اسلامی بینک، ترقیاتی مالی ادارے (DFIs) اور مائیکروفنانس بینک (MFBs) شامل ہیں۔ اس فریم ورک کا اصول 'سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا' نہیں ہے اور اس کا نفاذ خطرے کے تناسب سے اور مصنوعات و خدمات کے حجم، نوعیت و اقسام اور انفرادی مالی اداروں کے آئی ٹی آپریشنز کی پیچیدگی کے لحاظ سے کیا جائے گا۔

ان ہدایات کا مقصد انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیکورٹی، آپریشنز، آڈٹ اور متعلقہ شعبوں کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے مالی اداروں میں فعال ماحول اور ردِعمل کا ماحول مستحکم بنانا ہے تا کہ مالی اداروں میں بحیثیت مجموعی محفوظ طریقے سے ٹیکنالوجی آپریشنز انجام دیے جاسکیں اور جن سے تمام متعلقہ فریقوں کو فائدہ ہو اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہو۔ مالی اداروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت اور ان رہنما ہدایات کے درمیان پائے جانے والے فرق کا جائزہ لیں، اور رہنما ہدایات کی پابندی کرنے اور اس فرق کو دور کرنے کے لیے مقررہ وقت تک اقدامات کا تعین کریں۔

اسٹیٹ بینک نے شعبہ بینکاری، آئی ٹی صنعت، تعلیمی ماہرین، اور دیگر متعلقہ فریقوں سے دلچسپی رکھنے والی پارٹیوں، اداروں یا افراد کو دعوت دی ہے کہ وہ فریم ورک کے اس مجوزہ مسودے کا جائزہ لیں اور اِس ای میل پتے پر اپنی آرا/تبصرے بھیجیں: EITGF@sbp.org.pk

اس معاملے میں دلچسپی رکھنے والی پارٹیاں فریم ورک کے مسودے پر آراء/تبصرے 31 مارچ 2017ء تک بھجوا سکتی ہیں۔

************